145435 ـ اخراجات زیادہ ہونے کی بنا پر نکاح کی توثیق دیر سے کرانا

سوال

ايك نوجوان نے اپنے دوست كى بہن سے منگنى كى اور عقد نكاح كرنا چاہا ليكن اس كے ليے بہت زيادہ اخراجات كى ضرورت تھى تو نوجوان نے گورنمنٹ كے مقرر كردہ طريقہ كى بجائے خفيہ طور پر عقد نكاح كرنے كا فيصلہ كيا، يعنى لڑكى كے گھر والوں اور نوجوان كے مابين شرعى نكاح ہوا.
جب اس كى مالى حالت بہتر ہوگى تو گورنمنٹ كے طريقہ كے مطابق نكاح كر ليا جائيگا، كيونكہ سركارى طور پر نكاح رجسٹر اسى صورت ميں ہو سكتا ہے، برائے مہربانى يہ بتائيں كہ اس كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شرعى طور پر بااعتماد عقد نكاح وہ ہے جو خاوند اور لڑكى كے ولى كے مابين دو گواہوں كى موجودگى ميں ہوتا ہے لہذا جب اس طريقہ سے گواہوں كى موجودگى ميں ولى كى جانب سے ايجاب اور خاوند كى جانب سے قبول ہو تو عقد نكاح مكمل ہو جائيگا.

رہا وہ عقد نكاح جو سركارى اداروں ميں ہوتا ہے اس كا مقصد توثيق ہے، تا كہ اختلاف اور طلاق كى حالت ميں حقوق پامل نہ ہوں بلكہ حقوق كى حفاظت ہو سكے.

علماء كرام كى ايك جماعت نے موجودہ دور ميں سركارى طور پر نكاح كو رجسٹر كرانا اور اس كى توثيق كرانا واجب قرار دى ہے، كيونكہ لوگ ذمہ دارى كا ثبوت نہيں ديتے اور لوگوں كى دينى حالت بہت پتلى ہوچكى ہے، اور اس ليے بھى كہ اگر نكاح سركارى طور پر رجسٹر نہ كرايا گيا ہو تو حقوق ضائع ہو جاتے ہيں.

اس مسئلے كا تفصيلى بيان سوال نمبر (129851) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

ليكن اگر شرعى عقد نكاح كى ضرورت پڑے اور سركارى طور پر اسے رجسٹر كرانا كچھ وقت كے ليے مؤخر كر ديا جائے تو اس ميں كوئى حرج نہيں؛ كيونكہ جو چيز سد ذريعہ كے ليےحرام ہو وہ ضرورت اور راجح مصلحت كى خاطر مباح ہو جاتى ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" جو اشیاء سد ذریعه کے باب سے ہوں جب انکی ضرورت نہ ہو تو ان سے روکا گیا ہے، لیکن ایسی مصلحت اور ضرورت کی خاطر جس کے بغیر وہ حاصل نہ ہو اس سے منع نہیں کیا گیا " انتہی

دیکھیں:مجموع الفتاوی (23 / 214).

عقد شرعی مکمل ہونے کے بعد یہ چاہیےکہ رخصتی اور دخول کا اعلان اور تقریب سرکاری طور پر نکاح رجسٹر کرانے تك مؤخر کر دینا چاہیے، تاکہ اس کے جوغلط نتائج نکل سکتے ہیں ان سے بچا جا سکے، اور اس کے لیے حسب استطاعت جلدی کی جائے.

والله اعلم .